ترجمہ:" مسلمان کافروں کو دوست نہ بنائیں مسلمانوں سے ہٹ کر اور جس نے یہ کام کیا۔ اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں مگر یہ کہ تم اُن سے بچاؤ کرلو۔ اور اللہ تمہیں اپنے سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے:"

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا:" یا ایہا الذین آمنوا لاتتخذوا بطانۃ من دونکم لا یألونکم خبالاً ودوا ماعنتم قد بدت البغضاء من افواھھم وما تخفی صدورھم اکبر قد بینا لکم الآیت ان کنتم تعقلون: (آل عمران ۱۱۸)

ترجمہ:"مسلمانو! اپنے سوا دوسروں کو بھیدی نہ بناؤ۔ وہ تمہیں تکلیف دینے میں کوتاہی نہیں کرتے جو چیز تمہیں مشقت میں ڈالے اُسے وہ پسند کرتے ہیں۔ ان کے مونہوں سے تو دشمنی ظاہر ہوتی ہی ہے۔ جو کچھ ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ تو بہت بڑا ہے۔ ہم نے تمہارے لیے نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں۔ اگر تم سمجھو تو!"

قرآن کریم میں بے شمار جگہ کفار سے دوستیاں گانٹھنے سے منع کیا گیا ہے۔ (دیکھیے مائدہ ۵۱ وغیرہ) اور ان کی اطاعت کو بمنزلہ کفر قرار دیا گیا ہے۔ (آل عمران: ۱۴۹) ان تصریحات کی روشنی میں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کافر ممالک اور حکومتوں سے اس قسم کے تعلقات جو موالاۃ و مواخات انکو سرکاری راز دینے اور ان کی اسلام دشمنی کے باوجود ان کے ساتھ تعاون کرنے کے ضمن میں شمار ہوتے ہیں قطعاً ممنوع ہیں۔ نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آج دُنیا میں کوئی ایسا مسلم ملک نہیں ہے جو صحیح اور درست اسلامی خارجہ پالیسی پر عمل پیرا ہو۔ بلکہ کم و بیش سب ہی یہود و نصاریٰ کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بن چکے ہیں۔ اور اس کی وجہ ظاہر ہے کہ قرآنی احکام کی خلاف ورزی ہے۔ (اعاذنا اللہ منہ)

مسلم ریاست میں غیر مسلموں کی عبادت گاہیں

سوال: کیا کوئی مسلمان حکومت غیر مسلموں کی عبادت گاہ ان سے زبردستی حاصل کر سکتی ہے؟

غازی سُلطان ——— بہاول پُور

جواب: غیر مسلم (اہل ذمہ) افراد کی جان و مال اور عزت و آبرو اور پرسنل لاز میں اپنے مذہب پر عمل کرنے کے حق کی حفاظت مسلم حکومت کے ذمہ لازم ہے۔ اِسکے بدلے غیر مُسلم مسلم حکومت کے

تابع فرمان رہیں گے۔ لیکن مسلمانوں کو کھلے بندوں اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے اور نئی عبادت گاہیں بنانے کا انہیں حق حاصل نہیں ہے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رض کے دورِ خلافت میں ایک گرجا کے بارے میں جھگڑا ہو گیا تو بقول علی بن ابی حملة فاخرجنا عمر بن عبد العزیز منها وردها الی النصاری" (کتاب الاموال للإمام ابی عبیدؒ روایت نمبر ۴۲۷، ص ۱۵۲) حضرت عمر بن عبدالعزیز رض نے وہ گرجا مسلمانوں سے لیکر عیسائیوں کو واپس دلوایا۔ البتہ حکومتِ وقت اس امر کا خاص دھیان رکھے کہ غیر مسلم پہلے عبادت خانوں کی موجودگی میں نئے عبادت خانے نہ بنانے پائیں کیونکہ یہی حکم شرعی ہے حضرت عمر بن عبدالعزیز رض نے اسی نوعیت کے ایک اور واقعہ میں فرمایا۔ ان کانت من الخمس عشرة کنیسة التی فی عهدهم فلا سبیل لك الیها۔ (ایضاً ص۱۵۲) کہ اگر وہ عہد کفر کے پندرہ گرجوں میں سے ہے تو پھر اُسے نہ لو یعنی اگر وہ نیا گرجا بنانے کی کوشش کریں تو انہیں بلا ضرورت نہ بنانے دیا جائے اور یہ کام حکومتِ وقت کرے۔ نہ کہ ہر عام و خاص جیسا کہ البدائع والصنائع میں قاضی کاسانی نے اس کی صراحت کی ہے۔

صابئین کون تھے ؟

سوال :۔ قرآن کریم میں یہود و نصاریٰ کے ساتھ "صابئین" کا بھی ذکر کیا گیا ہے یہ کون لوگ ہیں اور ان کا مذہب کیا ہے؟ (نذیر احمد — پشاور)

جواب :۔ صابئین، یہود و نصاریٰ کیطرح صحیح رستے سے بھٹکے ہوئے کسی سچے پیغمبر کے پیروکار تھے۔ امام سیوطیؒ کی یہ تحقیق ان کی کتاب "حسن المحاضرة" میں درج ہے کہ صابئین، دراصل حضرت ادریسؑ کی ملت ہیں۔ آپ پر بہت سے صحائف نازل ہوئے، آپ کی ملت میں توحید، طہارت، صلوٰۃ و صوم بنیادی چیزیں تھیں لیکن بعد میں یہ لوگ بگڑ گئے۔ یہ لوگ پھر ستاروں، سورج اور چاند وغیرہ کو پوجنے لگے مختلف ستاروں میں چند یہ ہیں، زہرہ، مشتری، عطارد، شعریٰ وغیرہ۔ رومی اور یونانی ان کے نام پر مندر بنایا کرتے تھے، ایک دیوتا سورج نامی بھی تھا جس کی یاد میں آج کل عیسائی کرسمس ڈے (۲۵ دسمبر) مناتے ہیں۔ سورج کے پرستار آج بھی دنیا میں قلیل تعداد میں موجود ہیں۔